روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 29 مارچ 2008ء 20 ربیع الاول 1429 ہجری 29 امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 72

بردبار اور صاحب حکمت

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

لغزشوں اور ٹھوکروں سے واقف شخص ہی بردبار ہوتا ہے اور صرف صاحب تجربہ ہی صاحب حکمت وعقل ہوتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب البر والصلة باب فی التجارب حدیث نمبر:1956)

ربوہ میں دو نئے تعلیمی ادارے اور ضرورت اساتذہ

زیر اہتمام نظارت تعلیم صدرانجمن احمدیہ ۔ ربوہ

مریم صدیقہ پرائمری سکول دارالرحمت غربی

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ نظارت تعلیم صدرانجمن احمدیہ محلّہ دارالرحمت غربی ربوہ میں مریم صدیقہ پرائمری سکول کے نام سے ایک انگلش میڈیم سکول کا آغاز کررہی ہے۔ نئے تعلیمی سیشن (اگست 2008ء) سے اس سکول میں کلاس پریپ سے کلاس 5th تک (لڑکوں اورلڑکیوں کے لئے) باقاعدہ تدریس کا آغاز ہوجائے گا۔ بعدمیں اس سکول کو ہائی سکول تک بڑھایا جائے گا۔

اس انگلش میڈیم سکول کے لئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کے لئے ایسی احمدی خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے جو انگریزی زبان میں بول چال کی مہارت رکھتی ہوں اور وقف کے جذبے کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتی ہوں۔ مذکورہ اہلیت کی حامل احمدی خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدرانجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ/امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول مورخہ 30/اپریل 2008ء تک نظارت تعلیم میں جمع کروادیں۔

واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیرغور لایا جائے گا۔

مضمون	تعلیمی قابلیت	ترجیحی اہلیت
میتھ	ایم ایس سی میتھ/ بی ایس سی میتھ + بی ایڈ	تجربہ
سائنس	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ	انگریزی بول چال میں مہارت
سوشل سٹڈیز	ایم اے۔ ایم ایس سی/ بی اے + بی ایڈ	//
انگریزی	ایم اے انگلش/ بی اے انگلش لٹریچر + بی ایڈ	//
آرٹ	ایم اے/ بی اے + فائن آرٹ میں کم ازکم ڈپلومہ	فنون آرٹ میں مہارت
گیمز ٹیچر	ایم اے/ بی اے + فزیکل ایجوکیشن میں کم ازکم ڈپلومہ	تجربہ
اردو	ایم اے اردو + بی ایڈ	--
دینیات	ایم اے عربی/ اسلامیات + بی ایڈ	--
لائبریرین	بی اے + لائبریری سائنس میں ڈپلومہ	سکول لائبریری کا تجربہ

ناصر ہائی سکول دارالیمن وسطی

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ نظارت تعلیم صدرانجمن احمدیہ محلّہ دارالیمن وسطی ربوہ میں ناصر ہائی سکول کے نام سے لڑکوں کے لئے ایک اردو میڈیم سکول کا آغاز کررہی ہے۔ نئے تعلیمی سیشن (اگست 2008ء) سے اس سکول میں چھٹی کلاس سے نہم کلاس تک (لڑکوں کے لئے) باقاعدہ تدریس کا آغاز ہوجائے گا۔ بعد میں اس سکول میں جونیئر سکول کا اضافہ بھی کیا جائے گا۔

لڑکوں کے اس سکول کے لئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کے لئے ایسے احمدی مرد اساتذہ کی ضرورت ہے جو وقف کے جذبے کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتے ہوں۔ مذکورہ اہلیت کے حامل احمدی اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدرانجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ/امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول مورخہ 30/اپریل 2008ء تک نظارت تعلیم میں جمع کروادیں۔

واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیرغور لایا جائے گا۔

مضمون	تعلیمی قابلیت	ترجیحی اہلیت
انگریزی	ایم اے انگلش/ بی اے انگلش لٹریچر + بی ایڈ	تجربہ
میتھ	ایم ایس سی میتھ/ بی ایس سی میتھ + بی ایڈ	//
اردو	ایم اے اردو + ایم ایڈ/ بی ایڈ	//
فزکس	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ/ بی ایس ایڈ	//
کیمسٹری	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ/ بی ایس ایڈ	//
بیالوجی	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ/ بی ایس ایڈ	//
جنرل سائنس	ایم ایس سی/ بی ایس سی + بی ایڈ	//
دینیات	ایم اے اسلامیات/عربی + بی ایڈ	//
عربی	ایم اے عربی + بی ایڈ	//
مطالعہ پاکستان	ایم اے پاکستان سٹڈیز + بی ایڈ	//
زراعت	ایم اے/ بی اے + بی ایڈ	//
گیمز ٹیچر	ایم اے/ بی اے + فزیکل ایجوکیشن میں کم ازکم ڈپلومہ	کم ازکم ہائی سکول لیول تک گیمز کا تجربہ
آرٹ ٹیچر	ایم اے/ بی اے + فائن آرٹ میں کم ازکم ڈپلومہ	فنون آرٹ میں مہارت
لائبریرین	بی اے + لائبریری سائنس میں ڈپلومہ	لائبریری سنبھالنے کی اہلیت

جنت میں ایک ساتھ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

یتیموں سے بھی حسن سلوک کرو۔ ان کا بھی خیال رکھو۔ ان کو معاشرے میں محرومیت کا احساس نہ ہونے دو اور اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ہونگے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

محترم حکیم محمد اسلم فاروقی صاحب وفات پاگئے

احباب جماعت کو بڑے افسوس سے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت کے دیرینہ خادم محترم حکیم محمد اسلم فاروقی صاحب دارالفتوح غربی ربوہ مورخہ 22 مارچ 2008ء کو اسلام آباد میں بوجہ ہارٹ اٹیک انتقال کر گئے۔ مورخہ 24 مارچ کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی بعدازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ کثرت سے احباب جماعت جنازہ میں شامل ہوئے۔ محترم حکیم محمد اسلم فاروقی صاحب کو طویل عرصہ تک بطور واقف زندگی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ پہلے طبیہ کالج ربوہ میں پڑھاتے رہے اور بعد میں جامعہ احمدیہ میں بطور پروفیسر خدمت کی توفیق ملی۔ آپ دارالعلاج کے نام سے مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی میں مطب بھی فرمایا کرتے تھے جہاں سے غریب اور نادار مریض کثرت سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ آپ کی اہلیہ مکرمہ عامرہ فاروقی صاحبہ 2004ء میں وفات پاگئی تھیں آپ نے تین بیٹیاں مکرمہ نعیمہ فاروقی صاحبہ اہلیہ مکرم تنویر احمد صاحب اسلام آباد' مکرمہ طیبہ صاحبہ اہلیہ مکرم صلاح الدین صاحب جرمنی اور مکرمہ منزہ قانتہ صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ جرمنی میں مقیم بیٹی جنازہ میں شرکت کیلئے پاکستان پہنچ گئی تھیں۔

(باقی صفحہ 2 پر)

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے تحت

تیسری سالانہ تربیتی کلاس اور وقارعمل

تربیتی کلاس

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کو اپنی تیسری سالانہ نیشنل تربیتی کلاس 23 تا 26 دسمبر 2007ء بمقام ناصر باغ، گروس گیراؤ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس چار روزہ کلاس میں جرمنی بھر سے 317 خدام شامل ہوئے۔ جبکہ گزشتہ سال اس کلاس میں 240 خدام شامل ہوئے تھے۔ کلاس کی تیاری کا کام کئی ماہ پہلے ہی شروع کر دیا گیا۔ سب سے پہلے مہتمم صاحب تربیت کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ کمیٹی کی تین میٹنگز ہوئیں اور تیاری کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا، جن میں نصاب کی تیاری، اساتذہ کا تقرر، مجالس سے بہتر نمائندگی کے لئے کوششیں وغیرہ شامل ہیں۔ اس کلاس کے لئے جو نصاب تیار کیا گیا اس میں ترتیل القرآن، ترجمۃ القرآن، حفظِ قرآن، حدیث، فقہ احمدیہ، خلافت جوبلی دعائیں، منصب خلافت، تاریخ اور دعوت الی اللہ کے سنہری اصول کے مضامین شامل تھے۔ یہ نصاب اردو اور جرمن ہر دو زبان میں تیار کر کے تمام شاملین کو دیا گیا۔

روزانہ کلاس کا آغاز نماز تہجد سے کیا جاتا رہا۔ نماز فجر کے بعد درس القرآن کا اہتمام ہوتا۔ تدریس میں روزانہ نصاب کی پڑھائی کے علاوہ تلقین عمل کے تحت تعلق باللہ، اللہ تعالیٰ سے محبت، آنحضرت ﷺ سے محبت کے موضوعات پر مربیان سلسلہ نے لیکچر دیئے۔ اس کے علاوہ بھی بعض لیکچر رکھے گئے تھے جن میں نماز، پاکدامنی، دین اور عقل، تاریخ احمدیت 1914ء کے واقعات، ترجمانی کی ٹیکنیک، نیشنل امیر صاحب کے ساتھ ڈسکشن، جماعت کی مرکزی ویب سائٹ کا تعارف اور مجلس سوال و جواب شامل ہیں۔ خلافت جوبلی کے آمدہ سال کے پیش نظر ہر نماز کے بعد تمام شرکاء مل کر خلافت جوبلی کی دعائیں دہراتے رہے۔ کلاس کے دوران Climate Change کے متعلق ایک ڈاکومنٹری بھی دکھائی گئی۔ اسی طرح Self Defence کے بارہ میں ایک دلچسپ پروگرام کروایا گیا۔ کلاس کے آخری روز طلباء کا تحریری امتحان لیا گیا۔ تحریری امتحان کے بعد اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم عبداللہ واگس ہاوزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی تھے۔ امیر صاحب نے کلاس میں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ اپنے اختتامی خطاب میں امیر صاحب نے کلاس کے شرکاء کو اپنی قبول احمدیت کی ایمان افروز داستان سنائی۔ دعا کے ساتھ اس کلاس کا اختتام ہوا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس تربیتی کلاس میں شامل تمام احباب کو اپنے فضلوں سے نوازے، انتظامی کمیٹی پر بھی اپنا خاص فضل فرمائے جنہوں نے دن رات محنت کر کے اس پروگرام کے کامیاب انعقاد کو ممکن بنایا۔ نیز مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے جملہ ممبران کو اخلاص و وفا میں ترقی کرتے ہوئے خلافت احمدیہ کے ساتھ مضبوطی سے جڑا رہنے والا بنائے۔ آمین

(رپورٹ مکرم محمد لقمان مجوکہ صاحب مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی)

وقارعمل

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی گزشتہ 12 سالوں سے یکم جنوری کے دن جرمنی کے مختلف شہروں میں انتظامیہ کی اجازت سے وقارعمل کے ذریعہ نئے سال کے موقع پر سڑکوں پر آتش بازی سے پڑنے والے گند کو صاف کرنے کا کام کر رہی ہے۔ جس میں مقامی انتظامیہ کو یہ پیشکش کی جاتی ہے کہ ہم بھی اپنے شہر کی صفائی میں مدد کرنا چاہتے ہیں۔ اس طرح انتظامیہ شہر کا کچھ حصہ مجلس کے ذمہ لگا دیتی ہے یکم جنوری کے وقارعمل کی وجہ سے جرمن قوم کی ایک کثیر تعداد تک اخبارات اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ جماعت کا تعارف پہنچتا ہے۔ خاص طور پر جرمنی میں سو بیوت الذکر کی تعمیر کے سلسلہ میں اس وقارعمل کی وجہ سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ کئی شہروں میں جماعت کو اس وجہ سے بیت کی تعمیر کی بآسانی اجازت مل گئی کہ یہ وہ جماعت ہے جو یکم جنوری کو شہر کی صفائی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے وقارعمل کی تشہیر مقامی اخبارات میں بھی ہوتی ہے اور اخبارات کی ایک کثیر تعداد وقارعمل کے متعلق مضامین مع تصاویر شائع کرتی ہے۔

یکم جنوری 2008ء کو خلافت جوبلی کے بابرکت سال کا آغاز صبح نماز تہجد سے کیا گیا۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد وقارعمل کیا گیا۔ ماہ نومبر میں جرمنی بھر کی 241 مجالس کو وقارعمل کے لیے شہری انتظامیہ سے اجازت کا خط اور میڈیا کے دعوت نامہ تیار کر کے دیا گیا۔ اس کے بعد مرکز کی طرف سے ایک معلوماتی پمفلٹ (جس میں جماعت احمدیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا تعارف تھا نیز وقارعمل کی اہمیت مع چند مشہور اخبارات کے تراشے شامل تھے) تیار کر کے تمام قائدین مجالس کو بھجوایا گیا تا کہ وہ اس پمفلٹ کو بروقت میڈیا اور شہری انتظامیہ کو دے دیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس پمفلٹ کا بہت فائدہ ہوا اور اخبارات نے جماعت کا تعارف بہت احسن پیرائے میں کروایا اور مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے وقارعمل کو بہت سراہا۔

اعداد و شمار کی زبانی

یکم جنوری 2008ء کے وقارعمل کی اعداد و شمار کے لحاظ سے تفصیلی رپورٹ درج ذیل ہے:۔

وقارعمل میں شامل ہونے والی مجالس 220
شہری انتظامیہ سے اجازت ملنے والی مجالس 178
بیوت/نماز سنٹر میں وقارعمل کرنے والی 8
شہروں کی تعداد جن میں وقارعمل کیا گیا 122
وقارعمل میں حصہ لینے والے کل افراد 3450
خدام کی تعداد 2500
اطفال کی تعداد 510
انصار کی تعداد 490
وقارعمل کا کل وقت 6900 گھنٹے
اخبارات میں وقارعمل کی رپورٹ 87
ریڈیو میں وقارعمل کی رپورٹ 4
TV میں وقارعمل کی رپورٹ 2
MTA کی ٹیم نے 20 شہروں کا دورہ کیا اور وقارعمل کی فلمبندی کی گئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس وقارعمل میں شامل تمام احباب کو اپنے فضلوں سے نوازے اور مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے جملہ ممبران کو وقارعمل کی حقیقی روح کو نہ صرف سمجھنے بلکہ اس کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(رپورٹ مکرم ندیم احمد صاحب مہتمم وقارعمل مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم عبدالصبور خان صاحب نیشنل الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 14 مارچ 2008ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عظیم احمد خان نام عطا فرمایا ہے نومولود مکرم صوبیدار شمس الدین صاحب دارالیمن کا نواسہ، مکرم عبدالرشید خان صاحب صدر محلّہ دارالعلوم وسطی ربوہ کا پوتا اور مکرم عبدالکریم خان صاحب آف خوشاب کی نسل سے ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خدمت دین کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد محمود اقبال صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم محمد مشہود اقبال صاحب کمرشل مینیجر شاہنواز لمیٹڈ لاہور مورخہ 15 مارچ 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اگلی صبح ساڑھے آٹھ بجے بیت التوحید کے باہر گراؤنڈ میں محترم سید ناصر احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی نصرت مقبرہ ہانڈو گجر میں تدفین کے بعد صدر حلقہ وحدت کالونی محترم ملک نور الٰہی صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم عرصہ سے ذیابیطس کے مریض تھے اور اب گردے فیل ہونے کے باعث کچھ عرصہ سے Dialysis پہ تھے جس کے دوران ہی شاید کچھ پیچیدگیاں پیدا ہونے پہ ازاں بعد حرکت قلب بند ہوگئی مرحوم نے ایک لمبی فعال خدمت خلق کے جذبہ سے بھرپور زندگی گزاری۔ اپنے کام کی نوعیت کے باعث پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر میں وسیع تعلقات تھے جن سے حتی المقدور ہر ضرورت مند کی مناسب مدد کرنے میں کسر نہ چھوڑتے تھے۔ انصاراللہ حلقہ بیت التوحید میں بطور منتظم عمومی خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ مرحوم نے اپنی یادگار بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں بڑا بیٹا اور بیٹی شادی شدہ ہیں جبکہ چھوٹا بیٹا ابھی زیر تعلیم ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ جنت الفردوس میں پرسکون مقام قرب عطا فرمائے۔ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر لمحہ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم نذیر احمد خادم صاحب نائب امیر ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ ناصرہ صدیقہ صاحبہ بخار اور دیگر عوارض کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عاجل و کامل شفا عطا فرمائے۔

(بقیہ صفحہ 1)

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم حکیم محمد اسلم فاروقی صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کی پُرمعارف تحریرات کی رو سے

قائد المرسلین ﷺ کے کمالات ارتقاء کی آخری بلندیوں تک

دائمی زندگی اور جلال و تقدس کا تخت نشین نبی

آں شہ عالم کہ نامش مصطفیٰ ‖ سید عشاق حق شمس الضحیٰ
آنکہ ہر نورے طفیل نورے اوست ‖ آنکہ منظور خدا منظور اوست

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخ احمدیت

رب محمدؐ کی زبان سے شاہ لولاک کا ذکر

حق یہ ہے کہ ہمارے سید، ہمارے مولیٰ، ہمارے امام اور ہمارے نبی محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ چونکہ آئینہ خدانما اور مظہر اتم الوہیت ہیں اس لئے ان کے کمالات ظاہری و باطنی کے حقیقی اور ارفع ترین مقامات کی نشان دہی صرف رب محمد ہی کی زبان سے ممکن ہے اور اللہ جلشانہ وعزاسمہ نے اپنے پاک کلام میں اپنے محبوب ترین نبی اور نبیوں کے سردار کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ اے نبی آپ خلق عظیم پر فائز ہیں۔ (القلم:5)

افضل الرسل والاصفیاء سید المعصومین و الاتقیاء حضرت محبوب احدیت محمد عربی ﷺ کے احقر الغلمان (بانی سلسلہ احمدیہ) نے خلق عظیم کی وجد آفرین تفسیر فرمائی ہے۔تحریر فرماتے ہیں:۔

’’تو اے نبی ...... اپنی ذات میں تمام مکارم اخلاق کا ایسا متمم ومکمل ہے کہ ان پر زیادت متصور نہیں کیونکہ لفظ عظیم محاورۂ عرب میں اس چیز کی صفت میں بولا جاتا ہے جس کو اپنا نوعی کمال پورا پورا حاصل ہو‘‘۔

(براہین احمدیہ۔روحانی خزائن جلد1 ص194)

محمدؐ عربی بادشاہ ہر دو سرا
کرے ہے روح قدس جس کے در کی دربانی
اسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہوں
کہ اس کی مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی

حضرت مسیح موعود نے اس ضمن میں شہرہ عالم مضمون جلسہ اعظم (1896ء) میں بھی واضح فرمایا:۔

’’خدا کی عنایت اور فضل نے ہمارے نبی ﷺ کو ان اخلاق کے ظاہر کرنے کا موقع دیا۔ چنانچہ سخاوت اور شجاعت اور حلم اور عفو اور عدل اپنے اپنے موقع پر ایسے کمال سے ظہور میں آئے کہ صفحہ دنیا میں اس کی نظیر ڈھونڈنا لاحاصل ہے۔ اپنے دونوں زمانوں میں ضعف اور قدرت اور ناداری اور ثروت میں تمام جہان کو دکھلا دیا کہ وہ ذات پاک کیسی اعلیٰ درجہ کے اخلاق کی جامع تھی اور کوئی انسانی خلق اخلاق فاضلہ میں سے ایسا نہیں ہے جو اس کے ظاہر ہونے کے لئے آپ کو خدائے تعالیٰ نے ایک موقع نہ دیا۔ شجاعت، سخاوت، استقلال، عفو، حلم وغیرہ وغیرہ تمام اخلاق فاضلہ ایسے طور پر ثابت ہوگئے کہ دنیا میں اس کی نظیر کا تلاش کرنا طلب محال ہے۔‘‘

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص139)

لفظ خُلق کی تعریف

مزید بتایا کہ:

اس جگہ بہتر ہوگا کہ میں خُلق کے لفظ کی بھی کسی قدر تعریف کردوں۔ سو جاننا چاہئے کہ خَلق خا کی فتحہ سے ظاہری پیدائش کا نام ہے اور خُلق خا کے ضمہ سے باطنی پیدائش کا نام ہے اور چونکہ باطنی پیدائش اخلاق سے ہی کمال کو پہنچتی ہے نہ صرف طبعی جذبات سے اس لئے اخلاق پر ہی یہ لفظ بولا گیا اور پھر یہ بات بھی بیان کردینے کے لائق ہے کہ جیسا کہ عوام الناس خیال کرتے ہیں کہ خُلق صرف حلیمی اور نرمی اور انکساری کا نام ہے یہ ان کی غلطی ہے بلکہ جو کچھ بمقابلہ ظاہری اعضاء کے باطن میں انسانی کمالات کی کیفیتیں رکھی گئی ہیں ان سب کیفیتوں کا نام خلق ہے۔ مثلاً انسان آنکھ سے روتا ہے اور اس کے مقابل پر دل میں ایک قوت رقت ہے وہ جب بذریعہ عقل خداداد کے اپنے محل پر مستعمل ہو تو وہ ایک خُلق ہے۔ ایسا ہی انسان ہاتھوں سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہے اور اس حرکت کے مقابل پر دل میں ایک قوت ہے جس کو شجاعت کہتے ہیں۔ پس جب انسان محل پر اور موقع کے لحاظ سے اس قوت کو استعمال میں لاتا ہے تو اس کا نام بھی خُلق ہے اور ایسا ہی انسان کبھی ہاتھوں کے ذریعہ سے مظلوموں کو ظالموں سے بچانا چاہتا ہے یا ناداروں اور بھوکوں کو کچھ دینا چاہتا ہے یا کسی اور طرح سے بنی نوع کی خدمت کرنا چاہتا ہے اور اس حرکت کے مقابل پر دل میں ایک قوت ہے جس کو رحم بولتے ہیں اور کبھی انسان اپنے ہاتھوں کے ذریعہ سے ظالم کو سزا دیتا ہے اور اس حرکت کے مقابل پر دل میں ایک قوت ہے جس کو انتقام کہتے ہیں اور کبھی انسان حملہ کے مقابل پر حملہ کرنا نہیں چاہتا اور ظالم کے ظلم سے درگزر کرتا ہے اور اس حرکت کے مقابل پر دل میں ایک قوت ہے جس کو عفو اور صبر کہتے ہیں اور کبھی انسان بنی نوع کو فائدہ پہنچانے کے لئے اپنے ہاتھوں سے کام لیتا ہے یا پیروں سے یا دل اور دماغ سے اور ان کی بہبودی کے لئے اپنا سرمایہ خرچ کرتا ہے تو اس حرکت کے مقابل پر دل میں ایک قوت ہے جس کو سخاوت کہتے ہیں۔ پس جب انسان ان تمام قوتوں کو موقع اور محل کے لحاظ سے استعمال کرتا ہے تو اس وقت اس کا نام خُلق رکھا جاتا ہے۔ اللہ جل شانہٗ ہمارے نبی ﷺ کو مخاطب کرکے فرماتا ہے (-) یعنی تو ایک بزرگ خُلق پر قائم ہے سو اس تشریح کے مطابق اس کے معنے ہیں یعنی یہ کہ تمام قسمیں اخلاق کی سخاوت، شجاعت، عدل، رحم، احسان، صدق، حوصلہ وغیرہ تجھ میں جمع ہیں۔ غرض جس قدر انسان کے دل میں قوتیں پائی جاتی ہیں جیسا کہ ادب، حیا، دیانت، مروت، غیرت، استقامت، عفت، ذہانت، اعتدال، مواسات یعنی ہمدردی۔ ایسا ہی شجاعت، سخاوت، عفو، صبر، احسان، صدق، وفا وغیرہ جب یہ تمام طبعی حالتیں عقل اور تدبر کے مشورہ سے اپنے اپنے محل اور موقع پر ظاہر کی جائیں گی تو سب کا نام اخلاق ہوگا اور یہ تمام اخلاق درحقیقت انسان کی طبعی حالتیں اور طبعی جذبات ہیں اور صرف اس وقت اخلاق کے نام سے موسوم ہوتے ہیں کہ جب محل اور موقع کے لحاظ سے بالارادہ ان کو استعمال کیا جائے۔ چونکہ انسان کے طبعی خواص میں سے ایک یہ بھی خاصہ ہے کہ وہ ترقی پذیر جاندار ہے اس لئے وہ سچے مذہب کی پیروی اور نیک صحبتوں اور نیک تعلیموں سے ایسے طبعی جذبات کو اخلاق کے رنگ میں لے آتا ہے اور یہ امر کسی اور جاندار کے لئے نصیب نہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔روحانی خزائن جلد10 ص332)

ایک عارفانہ شعر ایک روحانی دنیا

اب مجھے معزز قارئین کی خدمت میں امام الاصفیاء فخر النبیین ﷺ کے بے نظیر کمالات خاصہ کا تذکرہ حضرت مسیح موعود ہی کے مبارک الفاظ میں پیش کرنا ہے جو حضور کے اس مشہور شعر کی نہایت دلکش اور روح پرور توضیح وتشریح ہے۔ اور ایک غیر محدود کائنات اور سمندر کو کوزہ میں بند کرنے کے مترادف شعر کے چند الفاظ ہیں۔

ختم شد بر نفس پاکش ہر کمال
لاجرم شد ختم ہر پیغمبرے

کمال نور

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا۔ یعنی انسان کامل کو، وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا اور حسب مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں ...... اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولیٰ، ہمارے ہادی نبی امی، صادق مصدوق محمد مصطفیٰ ﷺ میں پائی جاتی تھی‘‘۔

(آئینہ کمالات اسلام۔روحانی خزائن جلد5 ص160)

کمال حسن

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’جب سے کہ صانع مطلق نے عالم اجسام کو ذرات سے ترکیب دی ہے۔ ہر ایک ذرے میں وہ کشش رکھی ہے اور ہر ایک ذرہ روحانی حسن کا عاشق صادق ہے اور ایسا ہی ہر ایک سعید روح بھی کیونکہ وہ حسن تجلی گاہ حق ہے۔

وہی حسن تھا جس کے لئے فرمایا گیا اسجدوا لآدم (-) اور اب بھی بہتیرے ابلیس ہیں جو اس حسن کو شناخت نہیں کرتے مگر وہ حسن بڑے بڑے کام دکھلاتا رہا ہے۔ نوح میں وہی حسن تھا جس کی پاس خاطر حضرت عزت جلشانہ کو منظور ہوئی اور تمام منکروں کو پانی کے عذاب سے ہلاک کیا گیا۔ پھر اس کے بعد موسیٰ بھی وہی حسن روحانی لے کر آیا۔ جس نے چندروز تکلیفیں اٹھا کر آخر فرعون کا بیڑا غرق کیا۔ پھر سب کے بعد سید الانبیاء خیر الوریٰ مولانا وسیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ایک عظیم الشان روحانی حسن لے کر آئے جس کی تعریف میں یہی آیت کریمہ کافی ہے (-) یعنی وہ نبی جناب الٰہی سے بہت نزدیک چلا گیا اور پھر مخلوق کی طرف جھکا اور اس طرح پر دونوں حقوں کو جو حق اللہ اور حق العباد ہے ادا کردیا اور دونوں قسم کا حسن روحانی ظاہر کیا۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔روحانی خزائن جلد21 ص220)

کمال فنائیت فی اللہ

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں:۔
"کئی مقام پر قرآن شریف میں اشارات و تصریحات سے بیان ہوا ہے کہ آنحضرت ﷺ مظہراتم الوہیت ہیں اوران کا کلام خدا کا کلام اوران کا ظہور خدا کا ظہور اوران کا آنا خدا کا آنا ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں اس بارے میں ایک یہ آیت بھی ہے۔(-) کہہ حق آیا اور باطل بھاگ گیا اور باطل نے بھاگنا ہی تھا۔ حق سے مراد اس جگہ اللہ جل شانہ اور قرآن شریف اور آنحضرت ﷺ ہیں ...... سو دیکھو اپنے نام میں خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو کیونکر شامل کرلیا اور آنحضرت (ﷺ) کا ظہور فرمانا خدا تعالیٰ کا ظہور فرمانا ہوا"۔
(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد2 ص277)

کمال مرتبہ

"ہمارے سید و مولیٰ ﷺ سب سے اعلیٰ مرتبہ آسمان میں جس سے بڑھ کر اور کوئی مرتبہ نہیں، تشریف فرما ہیں۔ عند سدرۃ المنتھی (-) اورامت کے سلام وصلوٰت برابر آنحضرتؐ کے حضور پہنچائے جاتے ہیں۔
(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد3 ص226)

کمال صبر

"ہمارے سید و مولیٰ نبی ﷺ نے تیرہ برس تک کفار کے جور و جفا پر صبر کیا۔ بہت سے دکھ دیئے گئے۔ دم نہ مارا۔ بہت سے اصحاب اور عزیز قتل کئے گئے ایک ذرہ مقابلہ نہیں کیا اور دکھوں سے پیسے گئے مگر سوائے صبر کے کچھ نہیں کیا۔ آخر جب کفار کے ظلم حد سے بڑھ گئے اورانہوں نے چاہا کہ سب کو قتل کر کے اسلام کو نابود ہی کردیں۔ اب خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی کو ان بھیڑیوں کے ہاتھ سے مدینہ میں سلامت پہنچا دیا۔ حقیقت میں وہی دن تھا کہ جب آسمان پر ظالموں کو سزا دینے کے لئے تجویز ٹھہر گئی۔

تا دل مرد خدا نامد بدرد
ہیچ قومے را خدا رسوا نہ کرد

مگر افسوس کہ کافروں نے اسی پر بس نہ کیا بلکہ قتل کے لئے تعاقب کیا اور کئی چڑھائیاں کیں اور طرح طرح کے دکھ پہنچائے۔ آخر وہ خدا تعالیٰ کی نظر میں اپنے بیشمار گناہوں کی وجہ سے اس لائق ٹھہر گئے کہ ان پر عذاب نازل ہو۔
(سرالخلافہ۔ روحانی خزائن جلد8 ص404)

کمال عفو

"حضرت خاتم الانبیاء ﷺ نے مکہ والوں اور دوسرے لوگوں پر بکلی فتح پاکر اوران کو اپنی تلوار کے نیچے دیکھ کر پھر ان کا گناہ بخش دیا اور صرف انہیں چند لوگوں کو سزا دی جن کو سزا دینے کے لئے حضرت احدیت کی طرف سے قطعی حکم وارد ہو چکا تھا اور بجز ان ازلی ملعونوں کے ہر ایک دشمن کا گناہ بخش دیا اور فتح پاکر سب کو لا تثریب علیکم الیوم کہا اور اسی عفو تقصیر کی وجہ سے کہ جو مخالفوں کی نظر میں ایک امر محال معلوم ہوتا تھا اور اپنی شرارتوں پر نظر کرنے سے وہ اپنے تئیں اپنے مخالف کے ہاتھ میں دیکھ کر مقتول خیال کرتے تھے۔ ہزاروں انسانوں نے ایک ساعت میں دین اسلام قبول کرلیا اور حقانی صبر آنحضرت ﷺ کا کہ جو ایک زمانہ دراز تک آنجناب نے ان کی سخت سخت ایذاؤں پر کیا تھا۔ آفتاب کی طرح ان کے سامنے روشن ہوگیا"۔
(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد1 ص287)

"یہ اخلاق فاضلہ ہمارے سید و مولیٰ افضل الانبیاء خیر الاصفیاء محمد مصطفی خاتم الرسل ﷺ میں ثابت ہیں کہ آپؐ نے جب مکہ والوں پر فتح پائی جنہوں نے آنحضرت ﷺ کو بہت ستایا تھا اور صدہا ناحق کے خون کئے تھے اور یقین رکھتے تھے کہ ہم اپنی خونریزیوں کے عوض ٹکڑے ٹکڑے کئے جائیں گے۔ ان سب کو بخش دیا اور کہا کہ جاؤ میں نے آزاد کردیا۔
(اشتہار "دو عیسائیوں میں محاکمہ")

کمال زہد وسخاوت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
"دنیا میں آنحضرتؐ سے پہلے کوئی بھی ایسا نبی نہیں گزرا جس کے اخلاق ایسی وضاحت تامہ سے روشن ہوگئے ہوں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے بیشمار خزائن کے دروازے آنحضرتؐ پر کھول دیئے اور آنجناب نے ان سب کو خدا کی راہ میں خرچ کیا اور کسی نوع کی تن پروری میں ایک حبہ بھی خرچ نہ ہوا۔ نہ کوئی عمارت بنائی نہ کوئی بارگاہ طیار ہوئی بلکہ ایک چھوٹے سے کچے کوٹھے میں جس کو غریب لوگوں کے کوٹھوں پر کچھ بھی ترجیح نہ تھی۔ اپنی ساری عمر بسر کی۔ بدی کرنے والوں سے نیکی کرکے دکھلائی اور وہ جو دلآزار تھے ان کو ان کی مصیبت کے وقت اپنے مال سے خوشی پہنچائی۔ سونے کے لئے اکثر زمین پر بستر اور رہنے کے لئے ایک چھوٹا سا جھونپڑا اور کھانے کے لئے نان جو یا فاقہ اختیار کیا۔ دنیا کی دولتیں بکثرت ان کو دی گئیں پر آنحضرت نے اپنے پاک ہاتھوں کو دنیا سے ذرا آلودہ نہ کیا اور ہمیشہ فقر کو تونگری پر اور مسکینی کو امیری پر اختیار رکھا اور اس دن سے جو ظہور فرمایا تا اس دن تک جو اپنے رفیق اعلیٰ سے جا ملے بجز اپنے مولیٰ کریم کے کسی کو کچھ چیز نہ سمجھا اور ہزاروں دشمنوں کے مقابلے پر معرکہ جنگ میں کہ جہاں قتل کیا جانا یقینی امر تھا۔ خالصاً خدا کے لئے کھڑے ہوکر اپنی شجاعت اور وفاداری اور ثابت قدمی دکھلائی"۔ (براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد1 ص289)

مزید فرماتے ہیں:۔
"غرض جود اور سخاوت اور زہد اور قناعت اور مردی اور شجاعت اور محبت الٰہیہ کے متعلق جو اخلاق فاضلہ ہیں وہ بھی خداوند کریم نے حضرت خاتم الانبیاء میں ایسے ظاہر کئے کہ جن کی مثل نہ کبھی دنیا میں ظاہر ہوئی اور نہ آئندہ ظاہر ہوگی۔ لیکن حضرت مسیح علیہ السلام میں اس قسم کے اخلاق بھی اچھی طرح ثابت نہیں ہوئے۔ کیونکہ یہ سب اخلاق بجز زمانہ اقتدار اور دولت کے بہ پایہ ثبوت نہیں پہنچ سکتے اور مسیح نے اقتدار اور دولت کا زمانہ نہیں پایا۔ اس لئے دونوں قسم کے اخلاق اس کے زیر پردہ رہے"۔
(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد1 ص290)

کمال نصرت الٰہیہ

اسی طرح ہزارہا ایسے اور بھی واقعات ہیں کہ جن سے آنحضرتؐ کا مؤید بتائید الٰہی ہونا ثابت ہوتا ہے۔ مثلاً کیا یہ حیرت انگیز ماجرا نہیں کہ ایک بے زر بے زور بے کس امی یتیم تنہا غریب ایسے زمانے میں کہ جس میں کہ ہر ایک قوم پوری پوری طاقت مالی اور فوجی اور علمی رکھتی تھی ایسی روشن تعلیم لایا کہ اپنی براہین قاطعہ اور حجج واضحہ سے سب کی زبان بند کردی اور بڑے بڑے لوگوں کی جو حکیم بنے پھرتے تھے اور فیلسوف کہلاتے تھے فاش غلطیاں نکالیں اور پھر باوجود بے کسی اور غریبی کے زور ایسا دکھایا کہ بادشاہوں کو تختوں سے گرادیا اور انہیں تختوں پر غریبوں کو بٹھایا۔ اگر یہ خدا کی تائید نہیں تھی تو اور کیا تھی؟ کیا تمام دنیا پر عقل اور علم اور طاقت اور زور میں غالب آجانا بغیر تائید الٰہی کے بھی ہوا کرتا ہے۔

خیال کرنا چاہئے کہ جب آنحضرتؐ نے پہلے پہل مکے کے لوگوں میں منادی کی کہ میں نبی ہوں اس وقت ان کے ہمراہ کون تھا اور کس بادشاہ کا خزانہ ان کے قبضے میں آگیا تھا کہ جس پر اعتماد کرکے ساری دنیا سے مقابلہ کرنے کی ٹھہر گئی۔ یا کون سی فوج اکٹھی کرلی تھی کہ جس پر بھروسہ کرکے تمام بادشاہوں کے حملوں سے امن ہوگیا تھا۔ ہمارے مخالف بھی جانتے ہیں کہ اس وقت آنحضرتؐ زمین پر اکیلے اور بے کس اور بے سامان تھے۔ صرف ان کے ساتھ خدا تھا۔ جس نے ان کو ایک بڑے مطلب کے لئے پیدا کیا تھا۔
(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد1 ص118)

کمال علم

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
"پھر ذرا اس طرف بھی غور کرنی چاہئے کہ وہ کس مکتب میں پڑھے تھے اور کس سکول کا پاس حاصل کیا تھا اور کب انہوں نے عیسائیوں اور یہودیوں اور آریہ لوگوں وغیرہ دنیا کے فرقوں کی مقدس کتابیں مطالعہ کی تھیں۔ پس اگر قرآن شریف کا نازل کرنے والا خدا نہیں ہے تو کیونکر اس میں تمام دنیا کے علوم حقہ الٰہیہ لکھے گئے اور وہ تمام ادلہ کاملہ علم الٰہیات کی کہ جن کے باستیفا اور بصحت لکھنے سے سارے منطقی اور معقولی اور فلسفی عاجز رہے اور ہمیشہ غلطیوں میں ہی ڈوبتے مرگئے۔ وہ کس فلاسفر بے مثل و مانند نے قرآن شریف میں درج کردیں اور کیونکر وہ اعلیٰ درجہ کی مدلل تقریریں کہ جن کی پاک اور روشن دلائل کو دیکھ کر مغرور حکیم یونان اور ہند کے اگر کچھ شرم ہو تو جیتے ہی مرجائیں۔ ایک غریب امی کے ہونٹوں سے نکلیں۔ اس قدر دلائل صدق کے پہلے نبیوں میں کہاں موجود ہیں۔ آج دنیا میں وہ کون سی کتاب ہے جو ان سب باتوں میں قرآن شریف کا مقابلہ کرسکتی ہے۔ کس نبی پر وہ سب واقعات جو ہم نے بیان کئے مثل آنحضرتؐ کے گزرے ہیں"۔
(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد1 ص120)

کمال تربیت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
"ہمارے نبی ﷺ اظہار سچائی کے لئے ایک مجدد اعظم تھے جو گم گشتہ سچائی کو دوبارہ دنیا میں لائے۔ اس فخر میں ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ کوئی بھی نبی شریک نہیں کہ آپؐ نے تمام دنیا کو ایک تاریکی میں پایا اور پھر آپؐ کے ظہور سے وہ تاریکی نور سے بدل گئی۔ جس قوم میں آپؐ ظاہر ہوئے، آپؐ فوت نہ ہوئے جب تک کہ اس تمام قوم نے شرک کا چولہ اتار کر توحید کا جامہ نہ پہن لیا اور نہ صرف اس قدر بلکہ وہ لوگ اعلیٰ مراتب ایمان کو پہنچ گئے اور وہ کام صدق اور وفا اور یقین کے ان سے ظاہر ہوئے کہ جس کی نظیر دنیا کے کسی حصہ میں پائی نہیں جاتی۔ یہ کامیابی اور اس قدر کامیابی کسی نبی کو بجز آنحضرت ﷺ کے نصیب نہیں ہوئی"۔
(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد20 ص206)

کمال انقلاب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہوگئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں"۔
(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد6 ص10)

کمال معجز نمائی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
"اس درجۂ لقاء میں بعض اوقات انسان سے ایسے امور صادر ہوتے ہیں کہ جو بشریت کی طاقتوں سے بڑھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اور الٰہی طاقت کا رنگ اپنے اندر رکھتے ہیں جیسے ہمارے سید و مولیٰ سید الرسل حضرت خاتم الانبیاء ﷺ نے جنگ بدر میں ایک سنگریزوں کی مٹھی کفار پر چلائی اور وہ مٹھی کسی دعا کے ذریعہ سے نہیں بلکہ خود اپنی روحانی طاقت سے چلائی۔ مگر اس مٹھی نے خدائی طاقت دکھلائی اور مخالف

کی فوج پر ایسا خارق عادت اس کا اثر پڑا کہ کوئی ان میں سے ایسا نہ رہا کہ جس کی آنکھ پر اس کا اثر نہ پہنچا ہو اور وہ سب اندھوں کی طرح ہوگئے اور ایسی سراسیمگی اور پریشانی ان میں پیدا ہوگئی کہ مدہوشوں کی طرح بھاگنا شروع کیا۔ اسی معجزہ کی طرف اللہ جلشانہ اس آیت میں اشارہ فرماتا ہے (-) یعنی جب تو نے اس مٹھی کو پھینکا وہ تو نے نہیں پھینکا بلکہ خداتعالیٰ نے پھینکا۔ یعنی درپردہ الٰہی طاقت کام کرگئی۔ انسانی طاقت کا یہ کام نہ تھا۔

اور ایسا ہی دوسرا معجزہ آنحضرت ﷺ کا جو شق القمر ہے اس الٰہی طاقت سے ظہور میں آیا تھا کوئی دعا اس کے ساتھ شامل نہ تھی۔ کیونکہ وہ صرف انگلی کے اشارہ سے جو الٰہی طاقت سے بھری ہوئی تھی وقوع میں آگیا تھا اور اس قسم کے اور بھی بہت سے معجزات ہیں جو صرف ذاتی اقتدار کے طور پر آنحضرت ﷺ نے دکھلائے جن کے ساتھ کوئی دعا نہ تھی۔ کئی دفعہ تھوڑے سے پانی کو جو صرف ایک پیالہ میں تھا۔ اپنی انگلیوں کو اس پانی کے اندر داخل کرنے سے اس قدر زیادہ کردیا کہ تمام لشکر اور اونٹوں اور گھوڑوں نے وہ پانی پیا اور پھر بھی وہ پانی ویسا ہی اپنی مقدار پر موجود تھا اور کئی دفعہ دو چار روٹیوں پر ہاتھ رکھنے سے ہزار بھوکوں پیاسوں کا ان سے شکم سیر کردیا اور بعض اوقات تھوڑے دودھ کو اپنے لبوں سے برکت دے کر ایک جماعت کا پیٹ اس سے بھردیا اور بعض اوقات شور آب کنوئیں میں اپنے منہ کا لعاب ڈال کر اس کو نہایت شیریں کردیا اور بعض اوقات سخت مجروحوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر ان کو اچھا کردیا اور بعض اوقات آنکھوں کو جن کے ڈیلے لڑائی کے کسی صدمہ سے باہر جا پڑے تھے اپنے ہاتھ کی برکت سے پھر درست کردیا ایسا ہی اور بھی بہت سے کام اپنے ذاتی اقتدار سے کئے جن کے ساتھ ایک چھپی ہوئی طاقت الٰہی مخلوط تھی‘‘۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 65)

کمال غیبی خوارق

اب کہاں ہیں وہ ...... جو کہتے تھے کہ نعوذ باللہ حضرت سیدنا و سیدالوریٰ محمد مصطفیٰ ﷺ سے کوئی پیشگوئی یا اور کوئی امر خوارق عادت ظہور میں نہیں آیا میں سچ سچ کہتا ہوں کہ زمین پر وہ ایک ہی انسان کامل گزرا ہے جس کی پیشگوئیاں اور دعائیں قبول ہونا اور دوسرے خوارق ظہور میں آنا ایک ایسا امر ہے جو اب تک امت کے سچے پیروؤں کے ذریعہ سے دریا کی طرح موجیں مار رہا ہے۔ بجز (-) وہ مذہب کہاں اور کدھر ہے جو یہ خصلت اور طاقت اپنے اندر رکھتا ہے اور وہ لوگ کہاں اور کس ملک میں رہتے ہیں جو (-) برکات اور نشانوں کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔

(ضمیمہ رسالہ جہاد ص 4)

کمال قبولیت

اور رجوع خلائق اور قبولیت کا یہ عالم ہے کہ آج کم سے کم بیس کروڑ ہر طبقہ کے مسلمان آپؐ کی غلامی میں کمربستہ کھڑے ہیں اور جب سے خدا نے آپؐ کو پیدا کیا ہے بڑے بڑے زبردست بادشاہ جو ایک دنیا کو فتح کرنے والے تھے۔ آپؐ کے قدموں پر ادنیٰ غلاموں کی طرح گرے رہے ہیں اور اس وقت کے اسلامی بادشاہ بھی ذلیل چاکروں کی طرح آنجناب کی خدمت میں اپنے تئیں سمجھتے ہیں اور نام لینے سے تخت سے اتر آتے ہیں۔

اب سوچنا چاہئے کہ کیا یہ عزت کیا یہ شوکت کیا یہ اقبال کیا یہ جلال کیا یہ ہزاروں نشان آسمانی کیا یہ ہزاروں برکات ربانی جھوٹے کو بھی مل سکتی ہیں؟ ہمیں بڑا فخر ہے کہ جس نبی علیہ السلام کا ہم نے دامن پکڑا ہے خدا کا اس پر بڑا ہی فضل ہے۔ وہ خدا تو نہیں مگر اس کے ذریعہ سے ہم نے خدا کو دیکھ لیا ہے۔ اس کا مذہب جو ہمیں ملا ہے خدا کی طاقتوں کا آئینہ ہے۔

(چشمۂ معرفت روحانی خزائن جلد 23 ص 380)

کمال افاضہ روحانی

وہ ایک نور تھا جو دنیا میں آیا اور تمام نوروں پر غالب آگیا۔ اس کے نور نے ہزاروں دلوں کو منور کیا اور اسی کی برکت کا یہ راز ہے کہ روحانی مدد اسلام سے منقطع نہیں ہوئی۔

(ریویو آف ریلیجنز اردو جلد 1 ص 299,298)

کمال فضیلت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’وہ توحید جو دنیا سے گم ہوچکی تھی۔ وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا۔ اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ انسان نہیں ہے۔ بلکہ ذریت شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا۔ وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے ہم کافر نعمت ہوں گے۔ اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اسی نبیؐ کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اس کامل نبیؐ کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں۔ اسی بزرگ نبیؐ کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اس وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں۔ جب تک کہ ہم اس کے مقابل پر کھڑے ہیں۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 119)

تعارف

چانن

(شعری مجموعہ عبدالکریم قدسی)

(عربی قصیدے اور درثمین کے 313۔ اشعار کا منظوم پنجابی ترجمہ)

جناب عبدالکریم قدسی بلحاظ شاعری اردو اور پنجابی زبان پر یکساں قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دو درجن کے قریب پنجابی اور اردو کتب تصنیف و تالیف کے مختلف مراحل میں ہیں۔ قدسی صاحب کی پنجابی شاعری پاکستان کے علاوہ بھارت میں بھی مقبول ہے۔ ’’سردل‘‘ (کھدر پوش ایوارڈ یافتہ) کا گورمکھی ایڈیشن کا بھارت سے شائع ہونا اس کا واضح ثبوت ہے۔ پنجابی زبان ہو۔ اردو یا پھر ’’اُم الالسنہ‘‘ عربی۔ ہر زبان کا مزاج، لہجہ اور کلچر الگ ہے۔ منظوم ترجمہ اس لحاظ سے مشکل کام ہے کہ اکثر اوقات زبان کے مزاج کے فرق کی وجہ سے شعری اور فنی ضروریات آڑے آجاتی ہیں۔ متن کی اصل روح کے مطابق منظوم ترجمے کے لئے گہری ریاضت درکار ہے۔ عبدالکریم قدسی اس لحاظ سے مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے معرکۃ الآراء عربی قصیدے

یا عین فیض اللّٰہ والعرفان

اور درثمین کے 313 اشعار کا منظوم پنجابی ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

’’چانن‘‘ کے ابتداء میں ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے (پنجابی سے ترجمہ) ’’شاعری کا امرت رس‘‘ کے عنوان سے جو تبصرہ لکھا ہے اس کا خلاصہ پیش ہے:۔

’’..........جناب عبدالکریم قدسی کی شاعری میں ایک فقیر، ایک درویش اور ایک بڑا انسان بیٹھا نظر آتا ہے۔ وہ احساس اور جذبے کے ساتھ روح سے کلام کرتے ہیں..........قدسی صاحب کا مرشد دوسروں سے الگ تھلگ ہے جو حکمت اور بصیرت میں اعلیٰ کمالات رکھتا ہے۔ اس کی دعائیں انسان کی تقدیریں بدلتی ہیں۔ نیز عرش کے کنگرے ہلا دیتی ہیں۔ اپنے مرشد کے ساتھ پیار اور محبت کے عقیدے کے سبب وہ خلوص اور وفا کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں..........

کمالات رکھتا ہے۔ اس کی دعائیں انسان کی تقدیریں

بدلتی ہیں۔ نیز عرش کے کنگرے ہلا دیتی ہیں۔ اپنے مرشد کے ساتھ پیار اور محبت کے عقیدے کے سبب وہ خلوص اور وفا کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں..........

یہ بات یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ عبدالکریم قدسی کا نام پنجابی کے صف اول کے شعراء میں شامل ہے۔ انہوں نے دنیا بھر کے پنجابی بولنے والوں میں سوہنی اور سچی شاعری کی وجہ سے اپنی علیحدہ پہچان بنالی ہے..........شاعری ’’چانن‘‘ میں عبدالکریم قدسی نے اپنی طرف سے کچھ نہیں کہا بلکہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے عربی قصیدے کو پنجابی زبان میں منظوم کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ ایسا قصیدہ آج تک نہیں لکھا گیا۔ اس قصیدے کے ایک ایک حرف اور ایک ایک شعر میں عقیدت اور محبت کا شہد رچا ہوا ہے۔ یوں پڑھنے والا اپنی زبان پر نہ صرف اس کی مٹھاس محسوس کرتا ہے بلکہ اس ذائقے کو چکھتے ہوئے تصورات کی دنیا میں پرواز کرتا ہوا مقدس شہر مدینہ جا پہنچتا ہے..........‘‘

ہمیں امید ہے کہ پنجابی جاننے والے دوست ’’چانن‘‘ کے مطالعے سے اپنی روح میں پاکیزگی کی خوبصورت چاندنی اترتی ہوئی محسوس کریں گے۔

(ا۔ن۔ع)

بخل نہ کرو

تمہارے اموال اور تمہاری اولاد محض آزمائش ہیں۔ اور وہ اللہ ہی ہے جس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس حد تک تمہیں توفیق ہے اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو (یہ) تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ اور جو نفس کی کنجوسی سے بچائے جائیں تو یہی ہیں وہ لوگ جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ (التغابن:17,16)

دیکھو! تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں اللہ کی راہ میں خرچ کے لئے بلایا جاتا ہے۔ پھر تم میں سے وہ بھی ہے جو بخل سے کام لیتا ہے حالانکہ جو بخل سے کام لیتا ہے تو وہ یقیناً اپنے ہی نفس کے خلاف بخل کرتا ہے۔ اللہ غنی ہے اور تم فقیر ہو۔ اگر تم پھر جاؤ تو وہ تمہارے سوا ایک متبادل قوم لے آئے گا پھر وہ تمہاری طرح نہیں ہوں گے۔

(محمد:39)

اور تم میں سے صاحب فضیلت اور صاحب توفیق اپنے قریبیوں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دینے کی قسم نہ کھائیں۔ پس چاہئے کہ وہ معاف کردیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (النور:23)

’’یہ شرف مجھے محض آنحضرت ﷺ کی پیروی سے حاصل ہوا۔ اگر میں..........آپؐ کی پیروی نہ کرتا تو اگر دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر میرے اعمال ہوتے تو پھر بھی میں کبھی یہ شرف مکالمہ مخاطبہ ہرگز نہ پاتا‘‘۔

(تجلیات الٰہیہ روحانی خزائن جلد 20 ص 411)

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

ماخوذ

ڈینگی بخار پھیلاؤ، تشخیص، علاج اور پرہیز

کرہ ارض ابتدا سے ہی مختلف آفات ناگہانی سماوی وارضی کا شکار رہا ہے۔ نوع انسانی کی تخلیق کے بعد مختلف النوع کی بیماریاں، وبائیں اس کا مقدر بھی رہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے بنو اسرائیل ایک عرصہ تک انواع واقسام کی آفات سے دوچار رہے۔ آج سے سو سال پہلے ہندوستان طاعون کی زد میں آ گیا اور 1932ء تک اس کی لپیٹ میں رہا۔ یہ ایک ایسی وبا تھی جس نے لاکھوں جانیں لے لیں، پوری پوری بستیاں لقمہ اجل بن گئیں اور گھروں کے گھر خالی ہوگئے۔ اسی طرح ہندوستان کئی مرتبہ ہیضے جیسی وبا کی لپیٹ میں آیا اور ہزاروں جانیں تلف ہوئیں۔ گزشتہ کئی سالوں سے جان لیوا مرض ایڈز نے پوری دنیا میں اپنے پنجے جمار کھے ہیں اور ہزاروں لوگ لقمہ اجل بن چکے ہیں اس طرح خداوند تعالیٰ کی نافرمانیوں کی وجہ سے ہر طرف موتا موتی کا عالم ہے۔ ٹائیفائیڈ اور ملیریا بھی ہر سال ہزاروں لوگوں کو ختم کر دیتا ہے حال ہی میں ایک اور بخار نمودار ہوا ہے جس کا علاج تاحال دریافت نہیں ہوسکا، اس بخار کو ڈینگی کا نام دیا گیا ہے۔ گزشتہ سال کراچی میں کثرت سے بارشیں ہوئیں اور خاص طور پر حیدرآباد اور اردگرد کا وسیع علاقہ زیرآب آ گیا اور کافی عرصہ تک پانی کھڑا رہنے کے نتیجے میں کثیر تعداد میں مچھروں کی افزائش ہوئی جس سے لوگ بخار میں مبتلا ہونے لگے۔ کراچی اور حیدرآباد میں بہت سے لوگ اس بخار میں مبتلا ہو کر لقمہ اجل بن گئے۔ پھر چلتے چلتے یہ بخار اسلام آباد آ پہنچا اور پھر لاہور بھی اس کی لپیٹ میں آ گیا ہے۔

ڈینگی وائرس

ڈینگی بخار ایک قسم کی انفیکشن ہے جو عموماً ایک خاص قسم کے مچھر Aedes aegypti کے کاٹنے سے پھیلتا ہے اس وائرس کی چار اقسام دریافت کی جا چکی ہیں جن سے یہ وائرس انسان میں پھیلتا ہے یہ عموماً ہڈی توڑ بخار کہلاتا ہے کیونکہ اس سے جوڑوں، ہڈیوں اور پورے جسم میں درد کافی حد تک بڑھ جاتا ہے اور مریض محسوس کرتا ہے جیسے اس کی ہڈیاں ٹوٹ رہی ہیں۔

ماہرین صحت اس بیماری کے بارے میں بتاتے ہیں کہ یہ تقریباً دوسو سال پرانی ہے اور یہ بیماری عموماً بارش کے بعد ان ممالک میں پھیلتی ہے جہاں نہ زیادہ سردی ہوتی ہے اور نہ زیادہ گرمی۔ مثلاً افریقہ جنوبی ایشیا کی ریاستیں، انڈیا، پاکستان، مڈل ایسٹ، سائبیریا، سنٹرل ساؤتھ امریکہ، آسٹریلیا اور ساؤتھ سنٹرل پیسیفک۔

یہ وباء 2001ء میں مختلف ریاستوں میں ایک خاص قسم کے مچھروں کے کاٹنے سے نمودار ہوئی۔ پوری دنیا میں تقریباً 10 لاکھ ڈینگی انفیکشن کے کیس ہر سال ظاہر ہوتے ہیں جن میں 100 اور 200 کیس کی سالانہ رپورٹس CDC (Centers for Disease Control) سنٹر میں کروائی جاتی ہیں جو بیرون ممالک سفر کے دوران دوسرے ممالک میں منتقل ہوئے۔

بہت زیادہ کیس جو کہ رجسٹرڈ نہیں ہوئے یا جنہیں غیر معمولی بیماری سمجھ لیا جاتا تھا 20ویں صدی کے آخر میں ایسے ممالک جن میں نہ زیادہ سردی اور نہ زیادہ گرمی ہوتی ہے وہاں پر ڈینگی وائرس کی بیماری بڑی تیزی سے پھیلی اور اس وبا کے بارے میں کافی معلومات ملیں۔

دنیا کا اکثر حصہ ڈینگی بخار کی وجہ سے خوف و ہراس میں آ چکا ہے۔

وجوہات

ڈینگی بخار چار قسم کے ڈینگی وائرسوں میں سے کسی ایک کی وجہ سے لاحق ہو سکتا ہے۔ DEN-1DEN-2,DEN-3DEN-4 پوری زندگی میں اس کی دو اقسام یا چاروں سے بیک وقت متاثر کرسکتی ہیں۔

پھیلاؤ

خاص قسم کے مچھر Aedes mosquito کے کاٹنے سے ڈینگی بخار ہوسکتا ہے اور دوسرے مچھر اس وقت وائرس سے متاثر ہوتے ہیں۔

اب تک ڈینگی وائرس کی جو خطرناک اقسام سامنے آئی ہیں وہ دو قسم کے مچھروں سے پھیلا جبکہ باقی دو اتنی خطرناک نہیں۔ ان مچھروں کی دو اقسام Aedes aegypti اور Adees albopictus انہیں دو اقسام کی بدولت پورے ملک میں ڈینگی وائرس پھیل جاتا ہے ڈینگی وائرس چھوتی مرض نہیں اور یہ ایک انسان سے دوسرے انسان کو چھونے، بات کرنے سے نہیں ہوسکتا۔

علامات

☆ جب آپ کو متاثرہ مچھر کاٹتا ہے تو اس کے پانچ یا چھ دن کے بعد بخار کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔ 105 ڈگری تک تیز بخار۔

☆ پورے جسم میں سخت درد۔

☆ سر میں شدید درد۔

☆ آنکھوں کے پچھلی جانب، جوڑوں اور پٹھوں میں سخت درد۔

☆ ہڈیوں میں ایسا درد جیسے ٹوٹ رہی ہیں۔

☆ الٹیاں اور سانس میں تنگی۔

☆ جسم پر پھنسیاں اور خارش جو کہ تین چار روز کے بعد پورے جسم پر نمودار ہوجاتی ہے بعض اوقات کئی دن گزرنے کے بعد نمودار ہوتی ہے۔

اس میں ایسی بھی علامات ہیں جو جان لیوا بھی ثابت ہوسکتی ہیں۔

☆ خون کی نالیوں میں خرابی پیدا ہوجاتی ہے۔

☆ ناک، مسوڑوں اور پھوڑوں پھنسیوں اور جلد کے مختلف اعضاء سے خون بہنا شروع ہوجاتا ہے۔

☆ ایسے مراحل میں خون کے ضائع ہونے سے انسان کی موت بھی واقع ہوسکتی ہے یہ Dengue shock syndrome ڈینگی وائرس کی بہت خطرناک قسم ہے اس بخار سے انسان میں دماغی نقائص پیدا ہوسکتے ہیں اور خون کی نالیاں رسنے لگتی ہیں۔

جسم سے کافی مقدار میں خون نکلنا شروع ہوجاتا ہے اور مریض کا بلڈ پریشر کافی حد تک کم ہوجاتا ہے اور اس کی قوت جواب دینا شروع ہوجاتی ہے۔

☆ بعض اوقات نوجوان بھی اس کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔

یہ بیماری بچوں اور نوجوانوں کو زیادہ متاثر کرتی ہے۔ بہت سے لوگ جو ڈینگی وائرس میں مبتلا ہوتے ہیں وہ ایک دو ہفتے تک خود بخود ٹھیک ہوجاتے ہیں جبکہ بعض اوقات متاثرین کے تندرست ہونے میں ہفتوں بلکہ مہینوں لگ جاتے ہیں۔

اس دوران وہ سخت تھکن کا شکار رہتے ہیں اور ذہنی طور پر پریشان اور صدمے سے دوچار رہتے ہیں۔

تشخیص

2 سے لے کر 3 ہفتوں تک کے ٹیسٹوں کے بعد پتہ چلتا ہے کہ ڈینگی فیور کے وائرس جسم میں ہیں یا نہیں۔ Haewatocrist (خون کا تفصیلی معائنہ) یعنی ہیکوپینا، تھرومبوسائیٹو بینا۔

☆ Platelets test Count (پلیٹلٹس کم ہوجاتے ہیں جس لئے خون پتلا ہوجاتا ہے)

☆ Serum Flecl royle (بخار اور پانی کی کمی سے نمکیات کا تناسب بگڑ جاتا ہے اور مریض کی تکلیف بڑھ جاتی ہے)

☆ Coagulation Studies خون کے جمنے کا ٹیسٹ

☆ Liver Function Test جگر کے ٹیسٹ

☆ Blood Gases خون میں آکسیجن اور باقی گیسوں کا تناسب

☆ Torniquate Test ایک بند باندھ کر دیکھا جاتا ہے کتنا خون جمع ہوا ہے۔

☆ New chest بعض اوقات پھیپھڑوں میں پانی آجاتا ہے۔

☆ Serological Test سیرم میں اینٹی باڈیز IGM کا اضافہ

☆ ایلائزہ ٹیسٹ کا مثبت ہونا

☆ PCR مثبت ہونا

☆ یہ بیماری بلڈ ٹرانسپلانٹیشن کی صورت میں بھی ایک انسان سے دوسرے میں منتقل ہوسکتی ہے۔

علاج

اس خاص ڈینگی وائرس کا کوئی علاج دریافت نہیں کیا جا سکا یہ دو ہفتوں تک خود بخود ٹھیک ہوسکتا ہے پھر بھی اس کے لئے ڈاکٹر سے مشورہ بہت ضروری ہے اور وہ مندرجہ ذیل تجاویز کرسکتے ہیں۔

☆ مکمل بیڈ ریسٹ

☆ پانی کا کثرت سے استعمال

☆ ایسی ادویات جو بخار کو کم کرتی ہیں

☆ CDC تنظیم اسپرین کے استعمال اور درد کو کم کرنے والی ادویات سے استعمال کرنے کا مشورہ نہیں دیتی۔

☆ ڈینگی بخار کی شدید علامات میں کوما کی صورت میں بھی واقع ہوسکتی ہے اس کے لئے کوما کو دور کرنے والی ادویات دی جاسکتی ہیں۔

پرہیز

ڈینگی وائرس کے لئے ڈینگی ویکسین تیار کی جا رہی ہے مچھروں سے بچاؤ کے لئے تدبیر اختیار کرنی چاہئے اگر آپ کھلی جگہ پر ہیں تو مچھر مار آئل کا استعمال یا لیمن کا آئل آپ اپنی جلد پر لگا کر اس سے بچ سکتے ہیں۔

کھلی جگہ پر ایسا لباس پہنیں جس سے پورا جسم ڈھکا ہوتا کہ جسم پر مچھر کاٹ نہ سکے جرابیں گلوز اور فل شوز کا استعمال کریں۔

یہ خیال کرنا بہت ضروری ہے کہ یہ مچھر عموماً طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کی روشنی میں کاٹتا ہے اس لئے خاص طور پر اندھیرا ہونے تک کا جو وقت ہے اس میں اس سے بچنا چاہئے اور جسم پر کوئی آئل استعمال کرنا چاہئے تاکہ آپ کو مچھر کاٹ نہ سکے۔

دیگر تدابیر

کھڑکیاں اور دروازے جالی دار ہوں اگر کوئی شیشہ ٹوٹا ہوا ہے یا دروازے یا کھڑکی میں کوئی درز ہے جس سے مچھر اندر آنے کا خدشہ ہو اس کو فوراً مرمت کروائیں ایسی جگہ جہاں مچھر زیادہ پرورش پاتے ہیں وہاں سے بچیں مثلاً پانی کے جوہڑ، لمبی گھاس، گملے، پودوں کی کیاریاں، پرندوں کے ڈربے وغیرہ۔

(نوائے وقت میگزین 5 نومبر 2006ء)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر79520 میں فضل الرحمٰن

ولد چوہدری عبدالرحمٰن قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 لطف الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 62173 گواہ شد نمبر 2 شوکت علی ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر79521 میں وسیم احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیار ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے (2) نقد رقم -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خالد ولد بشیر احمد

مسل نمبر79522 میں ماہم عمران

زوجہ عمران ثناء قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور آباد سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/100000 روپے (2) طلائی زیور 50 تولے مالیتی -/1030000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہم عمران۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خالد ولد بشیر احمد

مسل نمبر79523 میں لبنٰی شاہین

بنت محمد صادق قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن عزیز کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/119000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/31000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنٰی شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 عمران شہزاد وصیت نمبر 52310۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد وصیت نمبر 58672

مسل نمبر79524 میں محمود احمد

ولد حبیب اللہ قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ/ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال واقع چک نمبر 9 پنیار مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) رہائشی مکان 8 مرلہ واقع چک نمبر 9 پنیار مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالخالق ولد چوہدری محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 چوہدری آصف محمود ہنجراء ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر79525 میں چوہدری عبدالخالق وڑائچ

ولد حاجی محمد شفیع قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 86 کنال 4 مرلے واقع چک نمبر 9 پنیار مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) رہائشی مکان 8 مرلہ واقع چک نمبر 9 پنیار مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/115000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری عبدالخالق وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ہنجراء ولد چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر احمد ولد چوہدری احمد دین

مسل نمبر79526 میں اختر نواز

ولد چوہدری محمد نواز (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ایکڑ واقع چک نمبر 9 پنیار مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) بھٹہ خشت واقع چک نمبر 9 پنیار $\frac{2}{3}$ حصہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (3) مکان واقع چک نمبر 9 پنیار $\frac{1}{4}$ مالیتی اندازاً -/125000 روپے (4) کار مالیتی اندازاً -/100000 روپے (5) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے (6) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی اندازاً -/300000 روپے (7) مویشی مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ وکاروبار بھٹہ خشت مبلغ -/400000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری اختر نواز۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشد محمود ولد چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر احمد ولد چوہدری احمد دین

مسل نمبر79527 میں ظہور احمد

ولد چوہدری غلام رسول قوم سندھو پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی واقع چک نمبر 43 جنوبی سات ایکڑ اندازاً مالیتی -/2100000 روپے (2) مکان رہائشی واقع چک نمبر 43 جنوبی مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) گائے مالیتی اندازاً -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خاں ولد غلام حیدر

مسل نمبر79528 میں بشارت احمد

ولد ظہور احمد قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خاں ولد غلام حیدر

مسل نمبر79529 میں نذیر احمد

ولد چوہدری غلام رسول قوم سندھو پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی $5\frac{1}{2}$ ایکڑ واقع چک نمبر 43 جنوبی اندازاً مالیتی -/1650000 روپے (2) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع چک نمبر 43 جنوبی اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد چوہدری غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خاں ولد غلام حیدر

مسل نمبر79530 میں بشارت احمد

ولد بشیر احمد قوم ملہی پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 مرلے 39 کنال واقع چک نمبر 43 جنوبی اندازاً مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع چک نمبر 43 جنوبی مالیتی اندازاً -/100000 روپے (3) زرعی اراضی 6 کنال واقع بھوڑی ملیاں ضلع نارووال اندازاً مالیتی -/100000 روپے (4) مویشی مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد سندھو ولد ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خان ولد غلام حیدر

مسل نمبر79531 میں محمود انور عابد

ولد ظفر اللہ خاں قوم دھاریوال پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 18 کنال واقع چک نمبر 43 جنوبی اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع وڑائچ ٹاؤن ربوہ مالیتی اندازاً -/650000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود انور عابد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد

مسل نمبر79532 میں جمیلہ محمود

زوجہ محمود انور عابد قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2)طلائی زیور 7تولے مالیتی اندازاً-/100000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔جمیلہ محمود۔گواہ شدنمبر1 طاہرمہدی امتیازاحمد ولد چوہدری محمدظفراللہ وڑائچ۔گواہ شدنمبر2 محمودانورعابد خاوند موصیہ

مسل نمبر79533 میں فاخرہ مختار

بنت مختارعلی ملہی قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر43سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ فاخرہ مختار۔گواہ شدنمبر1 فضل احمد بھنڈر معلم سلسلہ ولد رسول بخش۔گواہ شدنمبر2 مختارعلی ملہی والد موصیہ

مسل نمبر79534 میں صالحہ ظفر

بنت ظفراقبال قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صالحہ ظفر۔گواہ شد نمبر1 چوہدری خالد جبار ولد چوہدری فضل احمد۔گواہ شدنمبر2 چوہدری جاوید اقبال ولد چوہدری محمد اقبال

مسل نمبر79535 میں قرۃ العین جاوید

بنت جاوید اقبال قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/13000روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ قرۃ العین جاوید۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری خالد جبار ولد فضل احمد۔گواہ شدنمبر2 چوہدری جاوید احمد ولد چوہدری محمد اقبال

مسل نمبر79536 میں انیقہ خالد

بنت چوہدری خالد جبار قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور $1\frac{1}{2}$ تولہ مالیتی -/25000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انیقہ خالد۔ گواہ شدنمبر1 چوہدری خالد جبار والد موصیہ۔گواہ شدنمبر2 طاہراحمد مجوکہ معلم سلسلہ ولد عبدالحئی مجوکہ

مسل نمبر79537 میں آصف شہزاد

ولد محمد اقبال اعوان قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لغاری روڈ رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 12 مرلہ میں 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/600000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/7500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف شہزاد۔گواہ شد نمبر1 زاہد محمود ولد اختر علی۔گواہ شدنمبر2 نعیم الرشید ولد عبدالمجید

مسل نمبر79538 میں سعید احمد قریشی

ولد محمد ابراہیم قریشی قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترین کالونی رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقدرقم -/800000روپے (2) طلائی انگوٹھی بوزن 1 تولہ مالیتی اندازاً-/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن /ازقومی بچت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد قریشی۔گواہ شد نمبر1 نعیم الرشید ولد چوہدری عبدالمجید۔گواہ شدنمبر2 منصور اقبال ولد محمد اقبال اعوان

مسل نمبر79539 میں منیر احمد

ولد چوہدری احمد دین قوم راجپوت پیشہ زرگر عمر 65 سال بیعت......ساکن شاہد پارک رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقدرقم بشکل کاروبار-/500000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منیر احمد۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد ولد منیر احمد۔گواہ شدنمبر2 محمد اشرف ولد نذیر احمد

مسل نمبر79540 میں نصیر احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم راجپوت پیشہ زرگر عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہد پارک رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/2500000روپے (2) کمرشل دوکان $1\frac{1}{2}$ مرلہ حصہ اندازاً مالیتی -/2500000روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 1 کنال اندازاً مالیتی -/1600000روپے(4) رہائشی پلاٹ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/800000روپے(5) زرعی اراضی $5\frac{1}{2}$ کنال رحیم یارخان اندازاً مالیتی-/1300000 روپے(6)زرعی اراضی ایک ایکڑ صادق آباد مالیتی اندازاً-/300000روپے (7) نقدرقم بشکل کاروبار-/2500000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر1 نعیم الرشید ولد چوہدری عبدالمجید۔گواہ شدنمبر2 منور احمد ولد خادم حسین

مسل نمبر79541 میں منور احمد

ولد محمد رفیق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/500000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔منور احمد۔گواہ شد نمبر1 عبدالحمید وصیت نمبر24147 گواہ شدنمبر2 شکیل احمد وصیت نمبر58601

مسل نمبر79542 میں کوثر نصیر

زوجہ چوہدری نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہد پارک رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/2500000روپے (2) کمرشل پلاٹ $10\frac{1}{2}$ مرلہ اندازاً مالیتی -/2500000روپے (3) کمرشل دوکان ڈیڑھ مرلہ اندازاً مالیتی -/2500000روپے (4) طلائی زیور10 تولہ مالیتی اندازاً-/160000 روپے(5) حق مہر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔کوثر نصیر۔ گواہ شد نمبر1 نعیم الرشید وصیت نمبر26312 گواہ شدنمبر2 نصیر احمد ولد چوہدری نصیر احمد

مسل نمبر79543 میں نعیم طاہر

ولد چوہدری محمد صفدر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر32 شرقی ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5 کنال اندازاً مالیتی -/250000روپے (2) رہائشی مکان 15 مرلہ اندازاً مالیتی -/400000روپے (3) نقدرقم -/125000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ-/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ نعیم طاہر۔گواہ شد نمبر1 نعیم الرشید وصیت نمبر26312۔گواہ شدنمبر2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر79544 میں امتہ المتین

زوجہ سعید احمد قوم سرویا جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی بالیاں بوزن 5ماشہ مالیتی -/9000روپے (2) T.V ریسور مالیتی -/10000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ المتین ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان بلوچ ولد غلام حسین ۔ گواہ شدنمبر2 زاہد اقبال ولد خضر حیات

مسل نمبر79545 میں رشیدہ بیگم

زوجہ نذیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں 6ماشہ مالیتی اندازاً-/10000 روپے(2) رہائشی 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/80000روپے (3) حق مہر اداشدہ -/500روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ رشیدہ بیگم ۔گواہ شدنمبر1 عبدالرزاق خان بلوچ معلم سلسلہ وصیت نمبر 31305۔گواہ شد نمبر 2زاہد اقبال ولد خضر حیات

مسل نمبر79546 میں منیر احمد وڑائچ

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-01-25 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ ایکڑ مالیتی -/1000000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 زاہد اقبال ولد خضر حیات ۔ گواہ شد نمبر 2 شیراز منیر ولد منیر احمد وڑائچ

مسل نمبر 79547 میں فہیم احمد

ولد محمود احمد (مرحوم) قوم مہار پیشہ مزدوری رہیلپر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری رہیلپر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رضاء اللہ ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد جان وصیت نمبر 57713

مسل نمبر 79548 میں محمد عبداللہ

ولد مقصود احمد (مرحوم) قوم مہار پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رضاء اللہ ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106 گواہ شد نمبر 2 احسان الحق شاہین ولد شیخ فضل حق

مسل نمبر 79549 میں منور احمد شیخ

ولد شیخ عنایت اللہ (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو جام ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد (مرحوم)

مسل نمبر 79550 میں نعمان عزیز

ولد محمد اشرف افکاری قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو جام ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 80x45 مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) فلیٹ برقبہ 1374 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/1600000 روپے واقع لطیف آباد نمبر 7 حیدرآباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ -/75000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد (مرحوم)

مسل نمبر 79551 میں منزہ اشرف

بنت محمد اشرف افکاری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو جام ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ منزہ اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعمان افکاری والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان عزیز ولد محمد اشرف افکاری

مسل نمبر 79552 میں محمود احمد

ولد بشیر احمد قوم بلوچ کھوسہ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد گواہ شد نمبر 1 غلام رسول وصیت نمبر 34522۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 79553 میں فضیلت بشیر

زوجہ ساجد احمد قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ب طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 14 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضیلت بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد چوہدری محمد صدیق ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد حفیظ بٹ ولد نذیر احمد بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 79554 میں عطاء الکلیم

ولد شہباز احمد قوم مانگر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الکلیم ۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد والد موصی

مسل نمبر 79555 میں محمد ساجد

ولد مختار احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور دوکان کریانہ مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ساجد ۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خالد وصیت نمبر 23195۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم خان وصیت نمبر 58777

مسل نمبر 79556 میں ابنِ مہدی

ولد فرزند علی قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 5 مرلہ کا حصہ (جس میں 2 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابنِ مہدی ۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 اختر محمود ولد احمد علی

مسل نمبر 79557 میں اختر محمود

ولد احمد علی قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) چار ایکڑ زمین (دریابُرد) (2) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اختر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ابنِ مہدی ولد فرزند علی ۔ گواہ شد نمبر 2 سردار احمد شاہد ولد غلام حسین

مسل نمبر 79558 میں محمد صادق

ولد حاجی محمد اسحٰق قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اکرام کالونی حب چوکی ضلع لسبیلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8/ ایکڑ بارانی اراضی اندازاً مالیتی فی ایکڑ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رضا بسمل وصیت نمبر 14262۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد اٹھوال وصیت نمبر 59225

مسل نمبر 79559 میں طارق نصیر ورک

ولد چوہدری نصیر احمد ورک (مرحوم) قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسٹیل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق نصیر ورک ۔ گواہ شد نمبر 1 محسن شریف قریشی وصیت نمبر 41675۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اسماعیل ولد مرزا مبشر تنویر طاہر

مسل نمبر 79560 میں سحرش اکرام

بنت محمد اکرام قوم میمن پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/27000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ سحرش اکرام ۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد قریشی وصیت نمبر 51190۔ گواہ شد نمبر 2 فرخ سعید وصیت نمبر 32737

مسل نمبر 79561 میں اثمار قمر

ولد عبدالغنی بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ العبد۔ اثمار قمر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد وصیت نمبر 52517۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر احسن ولد سردار علی (مرحوم)

مسل نمبر 79562 میں طاہرہ نورین ہاشمی

زوجہ ریاض احمد ناصر قوم ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاون ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/3500000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/52000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ طاہرہ نورین ہاشمی ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احسن ولد سردار علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ناصر خاوند موصیہ وصیت نمبر 61931

مسل نمبر 79563 میں فیاض احمد ناصر

ولد ریاض احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احسن ولد سردار علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ناصر والد موصی وصیت نمبر 61931

مسل نمبر 79564 میں قرۃ العین ریاض

بنت ریاض احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ قرۃ العین ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احسن ولد سردار علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ناصر والد موصی وصیت نمبر 61931

مسل نمبر 79565 میں شیر محمد سلہری

ولد حمید احمد وقار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شیر محمد سلہری ۔گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وقار والد موصی وصیت نمبر 41662 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 79566 میں حِنا

زوجہ افضال احمد قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 2004ء ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلسکارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حِنا۔ گواہ شد نمبر 1 افضال احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 محمد حارث ولد نظام احمد جلال

مسل نمبر 79567 میں محمد حارث

ولد نظام احمد جلال قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حارث۔ گواہ شد نمبر 1 نظام احمد جلال والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 افضال احمد ولد نظام احمد جلال

مسل نمبر 79568 میں محمد اطہر وقار

ولد نظام احمد جلال قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اطہر وقار۔ گواہ شد نمبر 1 افضال احمد ولد نظام احمد جلال ۔گواہ شد نمبر 2 نظام احمد جلال والد موصی

مسل نمبر 79569 میں رانا عبدالرزاق خان

ولد رانا عبدالجبار خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) مشترکہ مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالرحمت شرقی ربوہ مالیتی -/6000000 روپے کا حصہ (اس میں چار بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (3) زرعی اراضی 24 کنال واقع چک نمبر T.D.A/2 خوشاب مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رانا عبدالرزاق خان ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد لودھی وصیت نمبر 26747۔ گواہ شد نمبر 2 طارق عطاء اللہ وصیت نمبر 27094

مسل نمبر 79570 میں محبوب احمد

ولد علی محمد (مرحوم) قوم گوراپھ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈ کالونی کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان 3 مرلہ واقع چک نمبر 52 گ۔ ب اندازاً مالیتی -/100000 روپے کا 1/4 حصہ (2) موٹر سائیکل مالیتی -/18000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر وصیت نمبر 50845 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 35824

مسل نمبر 79571 میں عمران احمد

ولد صوفی ذکاء الدین قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ولد بشیر احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نذیر وصیت نمبر 50845

مسل نمبر 79572 میں رشید احمد ظفر

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی نمبر $2\frac{1}{2}$ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رشید احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد خان وصیت نمبر 43923 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود وینس وصیت نمبر 40193

مسل نمبر 79573 میں اظہر محمود

ولد محمد حنیف ظفر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا سرفراز احمد بیگ وصیت نمبر 39267 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس وصیت نمبر 38269

مسل نمبر 79574 میں وسیم احمد

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عامر احمد ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 عمران خان ولد محمد اشرف

مسل نمبر 79575 میں عمران خان

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عمران خان ۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 79576 میں عامر احمد

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 عمران خان ولد محمد اشرف

مسل نمبر 79577 میں ملک نعمان احمد

ولد ملک منور احمد جاوید قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عاطف احمد ولد ملک مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد نعیم وصیت نمبر 49626

مسل نمبر 79578 میں ملک عاطف

ولد ملک مظفر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عاطف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حسیان احمد بٹ ولد نصیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک نعمان احمد ولد ملک منور احمد

مسل نمبر 79579 میں ظفر اقبال

ولد قاضی بشیر الدین قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 48838۔ گواہ شد نمبر 2 افضل محمود بٹ وصیت نمبر 50627

مسل نمبر 79580 میں اظہر اقبال

ولد ظفر اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان محمود وصیت نمبر 50626۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود وصیت نمبر 48837

مسل نمبر 79581 میں شاخ اقبال

ولد ظفر اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاخ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان محمود وصیت نمبر 50626۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود وصیت نمبر 48837

مسل نمبر 79582 میں امتہ القدیر

زوجہ برکت اللہ قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور 74 گرام مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدیر۔ گواہ شد نمبر 1 برکت اللہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 55494۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد سامی ولد مبارک احمد سامی

مسل نمبر 79583 میں ظفر اقبال بٹ

ولد عبدالستار بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اقبال بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بٹ والد موصی وصیت نمبر 23548۔ گواہ شد نمبر 2 احیاء الدین بٹ وصیت نمبر 45629

مسل نمبر 79584 میں طارق احمد

ولد چوہدری شاہ محمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سعید آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 79585 میں عبدالقیوم

ولد محمد شبیر (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت 1999ء ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد وصیت نمبر 50893۔ گواہ شد نمبر 2 سید ریاض احمد وصیت نمبر 48399

پنجاب پر انگریزوں کا قبضہ

29 مارچ 1894ء پنجاب کی تاریخ کا ایک اہم دن ہے۔ یہ وہ دن ہے جب پنجاب پر انگریزوں کی حکومت کا آغاز ہوا۔ اس واقعے کا پس منظر کچھ یوں ہے کہ 27 جون 1839ء کو مہاراجہ رنجیت سنگھ کے انتقال کے بعد اس کا بڑا بیٹا کھڑک سنگھ وارث تخت و تاج ہوا۔ اس نے محض ایک سال اور تقریباً چار ماہ حکومت کی تھی کہ اس کا انتقال ہوگیا۔ نعش ٹھکانے لگانے کے بعد واپسی میں اس کا بیٹا نونہال سنگھ بھی ایک حادثہ میں مارا گیا۔ اس کے بعد رنجیت سنگھ کا دوسرا بیٹا شیر سنگھ تخت نشین ہوا تھا مگر اس کے خلاف ریشہ دوانیوں اور درباری سازشوں کا جال بچھا دیا گیا۔ جس کے پس پشت کھڑک سنگھ کی بیوی چندکور تھی۔ یہ خاتون نومبر 1840ء سے جنوری 1841ء تک کوئی ساڑھے تین مہینے پنجاب کی تاجدار رہی۔ 18 جنوری 1841ء کو شیر سنگھ تخت نشیں ہوا۔ جس نے چندرکور کو بکمال احترام جاگیر عطا کی۔ مگر رانی کا دل نئے مہاراجہ کی طرف سے صاف نہ ہوا۔ اس نے شیر سنگھ کے خلاف خفیہ سازشیں جاری رکھیں اور 15 ستمبر 1842ء کو ایک سازش کے ذریعہ شیر سنگھ اور اس کے ولی عہد کنور پرتاب سنگھ کو قتل کر دیا گیا۔ شیر سنگھ کا وزیر دھیان سنگھ بھی قتل کر دیا گیا۔

بدامنی اور نراج کے اس دور دورہ سے انگریز حکومت نے فائدہ اٹھایا۔ 1844ء میں لارڈ ہارڈنگ ہندوستان کا گورنر جنرل بنا تو اس نے پنجاب پر قبضہ کے لئے حالات سازگار پائے اور اس نے لدھیانہ اور فیروزپور میں اپنی فوجی حکومت کو مضبوط کرنا شروع کیا اور 20 فروری 1846ء کو انگریزی فوج نے لاہور پر قبضہ کرلیا۔ 9 مارچ کو عہد نامہ لاہور ہوا جس کی رو سے دلیپ سنگھ کو راجہ، رانی چنداں کو سرپرست اور لعل سنگھ کو وزیر تسلیم کیا گیا۔ لاہور میں انگریزی فوج رکھی گئی اور انتظام سلطنت ایک کونسل کے سپرد کر دیا گیا جسے انگریزوں کی نگرانی میں دلیپ سنگھ کے بالغ ہونے تک کام کرنا تھا۔ سکھ فوج نے اس معاہدے کو پسند نہیں کیا اور انہوں نے انگریزوں کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔

اسی دوران 1846ء میں لارڈ ہارڈنگ کی جگہ لارڈ ڈلہوزی گورنر جنرل ہو کر ہندوستان آیا۔ لارڈ ہارڈنگ بعض سیاسی اور اقتصادی امور کی وجہ سے الحاق پنجاب سے باز رہا تھا۔ مگر لارڈ ڈلہوزی نے پنجاب پر مکمل قبضہ کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ سکھوں کے اعلان جنگ کے بعد 12 جنوری 1849ء کو چیلیانوالہ کی اور 21 فروری کو گجرات کی جنگ ہوئی۔ جس نے سکھ فوج کو بالکل تباہ کر دیا اور 29 مارچ 1849ء کو انگریزوں نے دلیپ سنگھ کو معزول کر کے پنجاب پر مکمل قبضہ کرلیا۔ اس روز فیروز پور سے لارڈ ڈلہوزی نے اعلان کیا کہ سکھ حکومت کا تمام علاقہ انگریزی قلمرو میں شامل کرلیا گیا۔ خوردسال دلیپ سنگھ کو 50 ہزار سالانہ وظیفہ دے کر انگلستان بھیج دیا گیا جہاں اس نے عیسائی مذہب قبول کرلیا۔ پہلے پہل صوبہ پنجاب کا انتظام تین ممبروں پر مشتمل ایک انتظامی بورڈ کے سپرد ہوا جس کا صدر سر ہنری لارنس تھا۔ 1853ء میں سر جان لارنس پنجاب کے پہلے چیف کمشنر بنے جو 1857ء کی جنگ آزادی کے وقت بھی پنجاب کے چیف کمشنر تھے۔ پنجاب پر انگریزوں کی یہ حکومت جو 29 مارچ 1849ء کو شروع ہوئی۔ بالآخر 98 برس بعد ہندوستان اور پاکستان کی آزادی کی صورت میں ختم ہوئی اور پنجاب پر سے یونین جیک کا سایہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہوگیا۔

گمشدہ اشیاء

- ایک عدد طلائی لاکٹ بیت اقصیٰ میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے دوران گر گیا ہے۔ جس صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی میں جمع کرا دیں۔
- اسی طرح شیخ مارکیٹ دارالعلوم وسطی ربوہ کے قریب ایک بٹوہ گر گیا ہے جس میں ایک عدد شناختی کارڈ ہے۔ جس صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی میں جمع کرادیں۔
- ریلوے پھاٹک کے قریب کچھ نقدی گر گئی ہے جس صاحب کو ملی ہو دفتر صدر عمومی میں جمع کرا دیں۔
- مورخہ 20 مارچ 2008ء کو بازار میں ایک دوست کا بٹوا گم ہو گیا ہے جس میں بعض ضروری کاغذات اور شناختی کارڈ ہے۔ جس صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی جمع کروادیں۔
- مورخہ 21 مارچ 2008ء کو ایک دوست کا سائیکل بیت اقصیٰ سے تبدیل ہو گیا ہے جو صاحب غلطی سے سائیکل لے گئے ہیں دفتر صدر عمومی میں جمع کروادیں۔
- ایک عدد موبائل فون Sony Ericsson K300i شکور پارک سے بازار تک آتے ہوئے کہیں گر گیا ہے جس صاحب کو ملے براہ کرم دفتر صدر عمومی جمع کروادیں۔

(سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

کاروبار کے مواقع

ایک میڈیکل ایکوپمنٹ اور فرنیچر بنانے والی کمپنی کو درج ذیل شہروں میں ڈیلرز درکار ہیں۔ کراچی، حیدر آباد، ملتان، گوجرانوالہ، راولپنڈی، پشاور، کوئٹہ، سکھر خواہشمند احباب درجہ ذیل ایڈریس پر رابطہ کریں۔

P-833 Texins سٹریٹ #8 المعصوم ٹاؤن

فیصل آباد۔ فون وفیکس: 041-8712764

موبائل: 03009662277,03336545930

(نظارت صنعت وتجارت)

خبریں

صدر پرویز کے مستقبل سے متعلق ہر فیصلہ قبول کریں گے

امریکی نائب وزیر خارجہ نیگرو پونٹے نے کہا ہے کہ ان کا دورہ بہت پہلے سے طے تھا۔ اسے حکومت سازی کے حوالے سے امریکی دباؤ کے تناظر میں نہ دیکھا جائے۔ رائٹرز کے مطابق صدر پرویز کے مستقبل کے حوالے سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں نیگرو پونٹے نے کہا کہ یہ پاکستان کا اندرونی معاملہ ہے اور اس کے متعلق ہر فیصلہ ہمیں قبول ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔

امارات کا پاکستان میں 100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان

متحدہ عرب امارات نے پاکستان میں سید یوسف رضا گیلانی کی قیادت میں بننے والی حکومت کیلئے تہنیتی پیغام کے ساتھ مختصر مدت میں 100 ارب امریکی ڈالرز کی وسیع سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے۔ یو اے ای کے سفیر علی محمد الشامسئی نے پاکستان کو سرمایہ کیلئے بہترین مارکیٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے ملک نے پاکستان کے عوام کے ساتھ تجارتی اور معاشی میدان میں بھرپور تعاون کا فیصلہ کرلیا ہے۔

وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی آج قومی اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ لیں گے

نومنتخب وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی آج قومی اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ لیں گے۔ اجلاس آج 10 بجے صبح سپیکر قومی اسمبلی ڈاکٹر فہمیدہ مرزا کی صدارت میں ہوگا اعتماد کے ووٹ کے بعد وزیر اعظم کی جانب سے حکومت کے پہلے 100 دن کے پلان آف ایکشن کا اعلان متوقع ہے۔

آواز سے زیادہ تیز رفتار جیٹ طیارہ 2012ء میں متعارف کروایا جائے گا

دنیا میں سب سے بڑا پرائیویٹ جیٹ طیارہ بنانے کیلئے کام شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ جہاز آواز سے زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ 700 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کرے گا۔ جسے 2012ء میں متعارف کروایا جائے گا۔ اس طیارے میں 18 نشستیں ہوں گی۔ اس جدید ترین طیارے کے مسافر سیٹلائٹ فون اور وائر لیس انٹرنیٹ سروسز سے استفادہ کرسکیں گے۔ یہ طیارہ دبئی سے شکاگو کا فاصلہ 90 منٹ میں طے کر سکے گا۔ گلف سٹریم ایرو سپیس کمپنی کے صدر جوئے لیمبارڈو نے کہا کہ گلف سٹریم جی 650 مارکیٹ میں متعارف کرایا جانے والا نجی پرائیویٹ جیٹ طیارہ ہوگا جس کی قیمت 58 ملین ڈالر مقرر کی گئی ہے لیکن اس کی تیاری تک دیگر اخراجات کی وجہ سے یہ قیمت 65 ملین ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔

(روزنامہ دن 18 مارچ 2008ء)

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

(زیر انتظام نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی کو خلافت جوبلی کے سال کی پہلی قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس مورخہ 3 تا 13 مارچ 2008ء منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ ان کلاسز کا مقصد احباب جماعت میں تعلیم القرآن کا شوق پیدا کرنے کے علاوہ حدیث خیرکم من تعلم القرآن وعلّمه کا مصداق بنانا بھی ہے۔ کیونکہ اس کلاس میں جو طلباء پڑھتے ہیں وہ صرف پڑھتے ہی نہیں بلکہ انہیں ایک استاد کے طور پر تیار کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے علاقوں میں جا کر مقامی سہولت کے اعتبار سے آگے لوگوں کو قرآن سکھانے کا موجب بنیں۔

اختتامی تقریب 13 مارچ 2008ء کو دارالضیافت میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی تھے۔ مکرم جمیل احمد انور صاحب نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال 19 اضلاع کے 51 طلباء نے اس کلاس میں شرکت کی جن میں اکثریت کراچی کے طلباء کی تھی درج ذیل اضلاع سے طلباء شریک ہوئے کراچی، بہاولنگر، شیخوپورہ، بدین، مظفر آباد آزاد کشمیر، میر پور آزاد کشمیر، جھنگ، ملتان، لاہور، خانیوال، فیصل آباد، منڈی بہاؤالدین، حیدر آباد، لیہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جہلم، راولپنڈی، سرگودھا، میر پور خاص، طلباء کے قیام وطعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا تھا۔ طلباء کی رہائش کیلئے دارالضیافت کی طرف سے دو علیحدہ کمروں کا انتظام تھا جن میں طلباء اکٹھے رہتے تھے اور بوقت ضرورت ایک دوسرے سے علمی معاونت بھی لے لیتے تھے۔ کلاس کے طلباء میں سے ہی ایک طالب علم مکرم مسرور احمد صاحب آف کراچی کو طلباء کا مانیٹر مقرر کیا گیا جو کہ طلباء کی عمومی نگرانی پر مامور تھے۔

یہ کلاس دفتر خدام الاحمدیہ مقامی کے بالائی ہال میں صبح 8:00 بجے تا 12:15 لگائی جاتی رہی۔ طلباء کو صحت تلفظ سے قرآن کریم، ترجمۃ القرآن، عربی گرائمر، ابتدائی عربی بول چال کی تعلیم کے ساتھ کچھ حصہ قرآن طلباء کو حفظ کروایا گیا۔

تدریس کے علاوہ مرکز سلسلہ میں موجود اہم اداروں کے تعارف کیلئے درج ذیل دفاتر کے سربراہان یا ان کے نمائندوں نے آ کر اپنے دفتر کا تعارف کروایا۔ نظارت تعلیم القرآن، نظارت اصلاح وارشاد، نظارت امور عامہ، نور فاؤنڈیشن، طاہر فاؤنڈیشن، وقف جدید، وکالت تبشیر، وکالت وقف نو، وکالت مال اول۔ بعد تعارف طلباء کو سوالات کا بھی وقت دیا جاتا رہا۔

بعد از نماز عشاء تمام طلباء کیلئے 8:30 تا 10:00 ڈیڑھ گھنٹہ کیلئے سٹڈی ٹائم ہوتا تھا۔ جس میں طلباء اپنے روزانہ کے اسباق کو دوہراتے۔ اس دوران ساتذہ میں سے کوئی نہ کوئی طلباء کی راہنمائی کیلئے موجود ہوتا تھا۔ طلباء کو زیارت مرکز کے سلسلہ میں ربوہ میں موجود دفاتر بھی دکھائے گئے۔ نیز جامعہ احمدیہ، مدرسۃ الحفظ اور تحریک جدید کے دفاتر کا تعارف لے جا کر کروایا گیا۔

مورخہ 13 مارچ کو طلباء کا تحریری وزبانی امتحان لیا گیا۔ جس میں ترجمۃ القرآن، تجوید القرآن کا امتحان تحریری جبکہ حفظ اور حسن قرأت کا امتحان زبانی تھا جبکہ اس سے پہلے مورخہ 12 مارچ کو عربی گرائمر کا تحریری امتحان لے لیا گیا تھا۔

رپورٹ کے بعد امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء میں محترم مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے اور خطاب فرمایا۔ دعا کے ساتھ تقریب اختتام کو پہنچی۔

امتحان خلافت احمدیہ جوبلی

لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تحت دوسری سہ ماہی کا ''منصب خلافت'' کا امتحان مورخہ 6/اپریل بروز اتوار صبح 11:00 یا 1:00 بجے امتحانی مراکز میں ہوگا۔ تمام ممبرات سے اس میں شمولیت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان)

اعلان داخلہ

دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے پری۔ انٹری پروفیشنسی ٹیسٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ امیدوار درخواست فارم کراچی میں آئی سی اے پی کے ہیڈ آفس، ریجنل آفسز واقع لاہور، اسلام آباد اور آئی سی اے پی کے معلوماتی مراکز واقع فیصل آباد اور ملتان یا ICAP کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے حاصل کر سکتے ہیں۔ ویب سائٹ www.icap.org.pk اور فون نمبر 042-111-000-422 پر مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24۔ اپریل 2008ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 29 مارچ	
طلوع فجر	4:37
طلوع آفتاب	5:59
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	6:28

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اسلئے خوب تیاری کریں اور اگر رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
رفیق دماغ
کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کروائیں۔
قیمت فی ڈبی 30 روپے کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

داخلہ شروع ہے
FUTURE RACE ACADEMY
K.G + Nursery + One + TWO
سکول وین کا انتظام ہے رابطہ کریں
رابطہ: 6213194-0332-7057097

باموقع مکان برائے فروخت
کارنر مکان 24/54 برقبہ دس مرلہ واقع دارالعلوم شرقی نور نزد کوٹھی ڈاکٹر لطیف احمد قریشی چار بیڈ روم کیچن ڈرائنگ روم ٹی، وی لاؤنج، 3 عدد باتھ روم تمام سہولیات کے ساتھ
پراپرٹی ڈیلروں سے معذرت
رابطہ: 047-6212470-03447445085

Fashional Garments
Stitching and stitched
Deals in: Sherwanies, prince suits, pant coats designer kurta, Exclusive Designer and Kullahs and pagries
35-commercial Zone Liberty Market Lahore 042-3789738
Umar Mahmood
0321-4758243, 0300-4512643

MB/FD-10/FR

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

Multiple Language Center
Spoken English
IELTS (7+Band Guaranteed)
Class Timing: 9am to 9pm
Multiple Consultant
Study UK & Ireland
Get Immigration (HSMP)
کسی بھی ملک کا ویزہ پروسیس کرنے سے قبل اپنے وکیل سے ابھی بات کیجئے
Mian Roman Tabassum
0321/0300-9454435
Advocate High Court
119- Allama Iqbal Road